Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

عبدالبہ بن عباس 14 ۔

40

۔ عمرو بن میمون کا بیان ہے کہ میں ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا کہ نو افراد کی جماعت وارد ہوگئی اور ان لوگوں نے کہا کہ یا آپ ہمارے ساتھ چلیں یا یہیں تنہائی کا انتظام کریں؟ ابن عباس نے کہا کہ میں ہی تم لوگوں کے ساتھ چل رہاہوں۔ اس زمانہ میں ان کی بینائی ٹھیک تھی اور نابینا نہیں ہوئے تھے، چنانچہ ساتھ گئے اور ان لوگوں نے آپس میں گفتگو شروع کردی، مجھے گفتگو

کی تفصیل تو نہیں معلوم ہے، البتہ ابن عباس دامن جھاڑتے ہوئے اور اف اور تف کہتے ہوئے واپس آئے، افسوس یہ لوگ اس کے بارے میں برائیاں کررہے ہیں جس کے پاس دس ایسے فضائل ہیں جو کسی کو حاصل نہیں ہیں۔

یہ اس کے بارے میں کہہ رہے ہیں جس کے بارے میں رسول اکرم نے فرمایا تھا کہ عنقریب اس شخص کو بھیجوں گا جسے خدا کبھی رسوا نہیں ہونے دے گا اور وہ خدا و رسول کا چاہنے والا ہوگا ... یہاں تک کہ یہ واقعہ بھی بیان کیا کہ حضور نے اپنی چادر علی (ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) پر ڈال دی اور آیت تطہیر کی تلاوت فرمائی ۔(

مستدرک

3

/

143

/

4652

، مسند ابن حنبل

1

/

708

/

3062

، خصائص نسائی

70

/

23

/ (تاریخ دمشق حالات امام علی (ع

189

/

250
-
41
۔ عمرو بن میمون نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم نے حسن (ع) و حسین (ع) اور علی (ع) و فاطمہ (ع) کو بلاکر ان پر چادر ڈال دی اور فرمایا کہ خدایا یہ میرے اہلبیت اور اقرباء ہیں، ان سے رجس کو دو رکھنا اور انھیں حق (طہارت کی منزل پر رکھنا ۔(تاریخ دمشق حالات امام علی (ع
1
ص
184
/
249
شواہد التنزیل ،
2
/
50
/
670
احقاق الحق ،
15
ص
628
-
631
)۔
42
۔ سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے
ہیں کہ
رسول
اکرم نے
فرمایا کہ خدا یا اگر تیرے کسی بھی نبی کے ورثہ
اور اہلبیت
ع) ہیں تو(
) علی
ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و
) حسین
ع) میرے
) اہلبیت
ع) اور میرے سرمایہ ہیں لہذاان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور انھیں کمال طہارت کی منزل پر رکھنا۔
43

۔ سعید بن المسیب نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک دن رسول اکرم تشریف فرماتھے اور آپ کے پاس علی (ع) اور فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) بھی تھے کہ آپ نے دعا فرمائی خدایا تجھے معلوم ہے کہ یہ سب میرے اہلبیت (ع) ہیں اور مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں لہذا ان کے دوست سے محبت کرنا اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھنا ، جو ان سے موالات رکھے تو اس سے محبت کرنا جو ان سے دشمنی کرتے تو اس سے دشمنی کرنا ، ان کے مددگاروں کی مدد کرنا اور انھیں ہر رجس سے پاک رکھنا ، یہ گناہ سے محفوظ رہیں اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کرتے رہا۔
اس کے بعد آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ بلندکیا اور فرمایا خدایا میں تجھے گواہ کرکے کہہ رہاہوں کہ میں ان کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں،
ان سے صلح رکھنے والے کی مجھ سے صلح ہے اور ان سے جنگ کرنے والے سے میری جنگ ہے، میں ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں اور ان کے دوستوں کا دوست ہوں۔ (امالی صدوق (ر
393
/
18
بشارة المصطفیٰ ص ،
177
)۔
44
۔
ابن عباس حضرت
) علی
ع) و
) فاطمہ
ع) کے عقد کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم نے دونوں کو سینہ سے لگاکر فرمایا کہ خدایا یہ دونوں مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں... خدایا جس طرح تو نے مجھ سے رجس کو دور رکھاہے اور مجھے پاکیزہ بنایاہے
اسی طرح انھیں بھی طیب و طاہر رکھنا ،
۔ (معجم
کبیر
24
ص
134
/
362
۔
22
/
412
/
1022
المصنف عبدالرزاق ،

5
/
489
/
9782
) -

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A7%D8%B5%D8%AD%D8%A7%D8%A8-%D9%BE%DB%8C%D8%BA%D9%85%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%D9%88%D8%B1-%D9%85%D9%81%DB%81%D9%88%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/14-%DB%94-%D8%B9%D8%A8%D8%AF%D8%A7%D9%84%D8%A8%DB%81-%D8%A8%D9%86-%D8%B9%D8%A8%D8%A7%D8%B3#comment-0